38605-خون فروخت کرنے کی حرمت

سوال

خون کا عطیہ کرنے والوں کو بلڈ بنک مختلف قسم کی اشیاء بطور ہدیہ پیش کرتا ہے، مثلا جائے نماز، میڈل، یا رومال وغیرہ، اور بعض اوقات تین سو ریال بھی دیتا ہے، برائے مہربانی آپ وضاحت فرمائیں کہ شریعت مطہرہ میں مطابق ان ہدیہ جات کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اسے خون فروخت کرنا شمار کیا جائیگا،
اور علماء کرام کے اجماع کے مطابق خون فروخت کرنا حرام ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں
درج ذیل فتوی درج ہے :

"خون فروخت کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ
صحیح بخاری میں ابوجحیفہ رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے کہ انہوں نے ایک سنگی
لگوانے والا خریدا اور اس کی سنگی لگانے والی اشیاء توڑ ڈالی جب اس کے متعلق ان سے
دریافت کیا گیا تو وہ کہنے لگے کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
خون کی قیمت لینے سے منع فرمایا ہے"

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ "فتح الباری
"میں لکھتے ہیں :

"اس سے خون فروخت کرنے کی حرمت مراد
ہے، جس طرح مردار اور خنزیر کی فروخت حرام ہے، اور بالاجماع یہ حرام ہے، میری مراد
خون فروخت کرنا اور اس کی قیمت لینا حرام ہے" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (71/13).

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے :

"دم مسفوح (یعنی بہنے والے خون)

کی بیع حرام ہے اور یہ واقع ہی نہیں ہوتی، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{یا پھر دم مسفوح ہو}. .....

اور ابن منذر، امام شوکانی رحمہما

اللہ نے اسے فروخت کرنے کی تحریم پر اہل علم کا بیان کیا ہے " انتہی.

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (148/9

).

واللہ اعلم.